ٹیلی فون: 0478-8526133
ای میل:
ویب سائٹ:
ڈائریکٹر:

ساحلِ مرجان پر کتب خانۂ بحری حیات کا افتتاح

ساحلِ مرجان پر بحری حیات کا پہلا عوامی کتب خانہ قائم

(اسٹاف رپورٹر)

ساحلِ مرجان کے قدیم ترین تعلیمی ادارے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول نمبر 1 میں بحری حیات کا پہلا عوامی کتب خانہ جمعرات کے روز باقاعدہ طور پر کھول دیا گیا۔ کتب خانے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ساحلِ مرجان مسز فرحانہ یاسمین قریشی نے کیا۔ تقریب میں اسکول کے طلبہ، اساتذہ، ماہی گیر برادری کے نمائندوں اور مقامی صحافیوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ کتب خانے میں اس وقت 2,400 کتابیں موجود ہیں جن میں سے بیشتر کا تعلق سمندری جانوروں، مونگے کی چٹانوں اور ساحلی ماحولیات سے ہے۔

کتب خانے کے قیام کا خیال اسکول کے ساتویں جماعت کے طالب علم 13 سالہ عمیر جاوید کے ذہن میں آیا تھا۔ عمیر نے بتایا کہ وہ اکثر ساحل پر مردہ کچھوؤں اور مچھلیوں کو دیکھ کر سوچتا تھا کہ لوگ ان کے بارے میں کچھ جانتے ہی نہیں۔ اس نے کہا: ”میں چاہتا تھا کہ ہمارے اسکول میں ایسی جگہ ہو جہاں بچے آ کر پڑھ سکیں کہ سمندر ہمارے لیے کیا ہے اور ہم اسے کیسے بچا سکتے ہیں۔“ اس کی تجویز پر اسکول کی لائبریری کے ایک کونے کو کتب خانے میں تبدیل کیا گیا۔

ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ساحلی علاقوں کے بچوں کو اپنے گرد و پیش کے بارے میں آگاہی دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اس کتب خانے کے لیے مزید کتابیں عطیہ کرنے کی مہم بھی چلائے گی۔ ان کا کہنا تھا: ”اگر ہر اسکول کا ایک بچہ بھی اس کتب خانے سے ایک کتاب پڑھ کر اپنے گھر والوں کو کچھ بتائے گا تو یہ ایک بڑی تبدیلی ہوگی۔“

کتب خانے کی انچارج لائبریرین محترمہ شازیہ کنول ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کتابوں کی درجہ بندی کے لیے ایک آسان نظام بنایا گیا ہے تاکہ چھوٹے بچے بھی اپنی پسند کی کتاب خود تلاش کر سکیں۔ کتب خانہ پیر سے جمعرات صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کھلا رہے گا۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد اکرم بلوچ نے اعلان کیا کہ ہر ماہ کی آخری جمعرات کو ”بحری حیات کی کہانی“ کے نام سے ایک مختصر تقریب ہوگی جس میں بچے اپنی پڑھی ہوئی کتاب پر مضمون یا خاکہ پیش کریں گے۔

ساحلی شہر میں کتب خانۂ بحری حیات کا افتتاح

**ساحلِ مرجان کے اسکول میں بچوں کے لیے سمندری حیات پر